ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات پر سندھ بھر میں قائم 39 پولیس کمپلینٹ سیلز مصروف عمل ہیں۔ آئی جی سندھ

ایف آئی آرز کا عدم اندراج یا تاخیری حربے نا قابل برداشت ہیں۔ ڈاکٹر سید کلیم امام

آئی جی سندھ کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی وڈیو کانفرنسنگ اجلاس۔

کراچی 17 مارچ 2019ء:۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ تھانہ جات سے اپنے مسائل/ مشکلات کے ازالوں کیلئے رجوع کرنے والے شہریوں کو کیسز/ ایف آئی آرز کے اندراج میں پس وپیش، تاخیری حربوں سے کام لینے والے یا واضح انکار کرنے والے پولیس افسران و دیگر اسٹاف کی محکمہ پولیس میں کوئی گنجائش نہیں ہے انکا اپنے گھر جانا یقینی ہوجائیگا۔ آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام سی پی او میں (عوامی شکایات ازالہ میکنزم) کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی وڈیو کانفرنسنگ اجلاس کی صدارت کررہے تھے۔ اجلاس میں سابقہ آئی جی طارق کھوسہ کے علاوہ تمام ایڈیشنل آئی جیز، ڈی آئی جیز، ضلعی ایس ایس پیز سمیت سی پی او کے تمام افسران بھی موجود تھے۔

اس موقع پر اجلاس کو صوبائی سطح پر عوامی شکایات ازالہ میکنزم کے تحت جاری جملہ امور و اقدامات سمیت مفاد عامہ کی ترجیحات پر مشتمل تفصیلات پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات کی روشنی میں اسوقت سندھ پولیس رینج/ ڈسٹرکٹس میں 39 عوامی شکایات ازالہ سیلز باقاعدہ مصروف عمل ہیں اور ایس ایس پیز/ ڈی ایس پیز رینک کے افسران تفویض کردہ ذمہ داریوں کو بطریق احسن انجام دے رہے ہیں۔

آئی جی سندھ کا کہنا تھا کہ لوگوں کے مسائل مشکلات کے ازالوں یا جرائم سے متاثرہ شہریوں کی ایف آئی آرز کے اندراج میں تھانہ سپروائزری افسران ایسا ہرگز نہ سوچیں کہ کرائم گراف بڑھے گا یا انکی کارکردگی پر کوئی حرف آئیگا جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی کے لیئے کیسز کا اندراج اور موثر تفتیش وقت کا تقاضہ ہے۔ یہ گمان کرنا کہ شکایات کیا ہے، کیوں ہے اور کس کیخلاف ہے کہ بجائے ہر شکایات پر ایف آئی آر لازماً درج کی جائے۔

انہوں نے کہا کہ مذکورہ میکنزم ناصرف سی پی او سے منسلک ہوگا بلکہ جلد ہی اس سسٹم کو جوڈیشری سے آن لائن کرنے کے اقدامات اٹھائے جائیں گے جنکا مقصد درج شکایات پر تھانہ جات کی کاروائی کا احاطہ کرنا اور متعلقہ عدالتی اقدامات کو موثر اور مربوط بنانا ہے۔ آئی جی سندھ نے مذید کہا کہ جوڈیشری بھی ہمارا حصہ ہے لہذا پولیس کو وکلاء برادری/ جوڈیشری کو ساتھ لیکر آگے بڑھنا ہوگا جس سے بلاشبہ جرائم کیخلاف مجموعی اقدامات ناصرف موثر ہونگے بلکہ نتیجہ خیز بھی ثابت ہونگے۔ ان کا کہنا تھا کہ قائم کردہ عوامی شکایات ازالہ سیلز سی پی او سے سینٹرلائزڈ ہونگے اور انھیں کمپیوٹرز بھی فراہم کردیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی سطح پر قائم عوامی شکایات ازالہ سیلز کے مجموعی امور سے آگاہی کے لیئے پرنٹ/ الیکٹرانک/ سوشل میڈیا مہم کا آغاز کیا جائے کیونکہ فی زمانہ میڈیا عوام تک رسائی/ شعور آگاہی کے حوالے سے ایک طاقتور اور موثر ذریعہ ہے۔

ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ نے اجلاس کو بتایا کہ عوامی شکایات ازالہ میکنزم پر مشتمل اردو اور انگریزی زبانوں پر مشتمل ایس او پیز باقاعدہ ترتیب دیکر رینج/ زونز/ ڈسٹرکٹس کو ارسال کیئے جاچکے ہیں۔

سابقہ آئی جی طارق کھوسہ نے کہا کہ معمولی نوعیت، متنازعات گھریلو جھگڑے وغیرہ جیسے قابل ضمانت کیسز میں لوگوں کو حراست میں رکھنے کے بجائے پولیس رولز کو سامنے رکھتے ہوئے انھیں ضمانت پر چھوڑ دیا جائے جنکا مقصد عدالتوں پر کیسز کے حوالے سے ممکنہ دباؤ میں خاطر خواہ کمی لانا ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ عوامی شکایات ازالہ میکنزم کے قیام کے حوالے سے عدالت عظمٰی کے احکامات تمام صوبوں کی پولیس کے لیئے تھے تا ہم سندھ پولیس اس میکنزم کے قیام اور عمل داری کے حوالے سے ناصرف سرفہرست ہے بلکہ ملکی سطح پر لیڈنگ کردار بھی محکمہ پولیس سندھ ہی ادا کررہا ہے۔ کیونکہ دیگر تینوں صوبوں اور وفاق نے اس میکنزم کی ترتیب کا ٹاسک سندھ پولیس کو دیا تھا جس پر سندھ پولیس نے ہی سفارشات ترتیب دیکر سپریم کورٹ کو پیش کی تھیں لہذا ایسی صورت میں سندھ پولیس پر مذید ایک ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس نظام پر عمل داری کو بطور قائد ناصرف یقینی بنائے بلکہ دیگر صوبوں کے لیئے بھی اس حوالے سے ایک مثال قائم کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگوں کی پولیس سے توقعات ہیں اور وہ کسی بھی مشکل گھڑی میں آپ ہی کی طرف دیکھتے ہیں لہذا اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو ایک عبادت سمجھ کر انجام دیں۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔: